



سوال

(20) بعض علماء فرماتے ہیں کہ سونا ساڑھے سات تولہ ہو تب زکوٰۃ فرض ہوتی ہے الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض علماء فرماتے ہیں کہ سونا ساڑھے سات تولہ ہو تب زکوٰۃ فرض ہوتی ہے، اس سے کم پر فرض نہیں ہے، اور بعض کا فرمان ہے کہ جتنے سونے کی قیمت ساڑھ روپیہ ہو جائے، اس پر زکوٰۃ فرض ہے، کیونکہ حضور علیہ السلام کے عہد مبارک میں ساڑھے سات تولہ کی قیمت ساڑھ روپیہ تھی، کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نص حدیث سے وزن معتبر ہے، اور زمانہ کے اقتضاء کے لحاظ سے قیمت معتبر (۱) ہے جس صورت میں غرباء اور فقراء کا فائدہ ہو، وہی اختیار کریں۔ بحکم **فَمَنْ لَمْ يَجْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ** **خَيْرًا يَرَهُ** (اہل حدیث جلد ۲۰ نمبر ۲۳) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۲۶۱) (۱) اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ سونے کی زکوٰۃ ادا کرنے میں قیمت کا اعتبار ہے یا وزن کا حافظ عبداللہ روپڑی مرحوم کا مفصل فتویٰ گزر چکا ہے کہ قیمت کا اعتبار نہیں، بلکہ وزن کا اعتبار ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 92

محدث فتویٰ